کیا زیبرا حلال ہے؟

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کیا زیبرا حلال ہے؟

برصغیر کے مسلمانوں میں زیبرا کے متعلق شبہ پایا جاتا ہے کہ یہ جنگلی گدھا ہے یا کوئی اور جانور ہے؟ اگر کوئی اور جانور ہے تو اس کے کھانے کا کیا حکم ہے؟ میں نے بعض علماء کو بھی اس موضوع میں مشکوک پایا ہے، اس وجہ سے مختصرا میں زیبرا کے متعلق معلومات تحریر کرکے عوام وخواص کا شبہ دور کرنا چاہتا ہوں۔

زیبرا (Zebra) گھوڑے سے ملتا جلتا گدھے کی نسل کا جانور ہے۔ یہ جنگلات، گھاس پھوس والے ہرے بھرے میدان، خاردار علاقے، چٹانی وادی اور پہاڑی مقامات میں رہتا سہتا ہے۔ یہ معلوم رہے کہ گدھے کی دو ہی اقسام پائی جاتی ہیں۔ ایک قسم گھریلو گدھا اور دوسری قسم جنگلی گدھا ہے گویا زیبرا گدھے کی دوسری قسم ہے۔

(1) جنگلی گدھا اسے عربی میں حمار وحشی کہتے ہیں اس کا کھانا حلال ہے۔ اس کے حلال ہونے کی دلیل ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی یہ روایت ہے، وہ کہتے ہیں:

أنَّهُ كان مع رسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلمَ، حتى إذا كان ببعضِ طريقِ مكةَ، تخلَّفَ مع أصحابٍ له مُحرِمِينَ، وهوَ غيرُ مُحرِمٍ، فرَأى حِمارًا وحْشِيًّا، فاستَوى على فرسِهِ، فسأَلَ أصحابَهُ أن يُناوِلُوهُ سَوطَهُ فأَبَوا، فسأَلَهم رُمحَهُ فأَبَوا، فأَخذَهُ ثم شَدَّ على الحمارِ فقتَلهُ، فأكَلَ منهُ بعضُ أصحابِ النبيِّ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم وأبَى بعضٌ، فلمَّا أدرَكوا رسولَ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلمَ سأَلوهُ عن ذلكَ، قال: إنما هي طُعمَةٌ أطعَمَكُمُوهَا اللهُ۔ (صحيح البخاري: 2914)

ترجمہ: ہم آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے (صلح حدیبیہ کے موقع پر) مکہ کے راستے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ جو احرام باندھے ہوئے تھے، لشکر سے پیچھے رہ گئے۔ خود قتادہ رضی اللہ

عنہ نے ابھی احرام نہیں باندھا تھا۔ پھر انہوں نے ایک گور خر دیکھا اور اپنے گھوڑے پر (شکار کرنے کی نیت سے) سوار ہو گئے، اس کے بعد انہوں نے اپنے ساتھیوں سے (جو احرام باندھے ہوئے تھے) کہا کہ کوڑا اٹھا دیں انہوں نے اس سے انکار کیا، پھر انہوں نے اپنا نیزہ مانگا اس کے دینے سے انہوں نے انکار کیا، آخر انہوں نے خود اسے اٹھایا اور گور خر پر جھپٹ پڑے اور اسے مار لیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے بعض نے تو اس گور خر کا گوشت کھایا اور بعض نے اس کے کھانے سے (احرام کے عذر کی بنا پر) انکار کیا۔ پھر جب یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے تو اس کے متعلق مسئلہ پوچھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو ایک کھانے کی چیز تھی جو اللہ نے تمہیں عطا کی۔

(2) پالتو/گھریلو گدھا اسے عربی میں حمار اھلی کہتے ہیں اس کا کھانا حرام ہے۔ اس کے حرام ہونے کی دلیل ابو ثعلبہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی یہ روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ: حرَّمَ رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ لحومَ الحُمُرِ الأهليةِ (صحيح مسلم:1936)

ترجمہ: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھریلو گدھے کے گوشت کو حرام قرار دیا۔

زیبرا کی کیفیات و خصوصیات:

اس میں کوئی شک نہیں کہ زیبرا ہی جنگلی گدھا ہے، حدیث میں جس حمار وحشی کا ذکر ہے زیبرا وہی جانور ہے، رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں یہ جانور موجود تھا، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے جس جنگلی گدھے کا شکار کیا وہ یہی زیبرا ہے۔ یہ بات بھی صحیح ہے کہ زیبرا افریقی نسل ہے، مشرقی اور جنوبی افریقہ میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ جب یورپ و ایشاء کو ملانے والی مصر کی نہر سویز تعمیر نہیں ہوئی تھی تو یہ جانور جزیرۃ العرب میں بھی آیا کرتا تھا بلکہ افریقہ کے تمام جانور شیر، چیتا، ہرن، نیل گائے وغیرہ جزیرۃ العرب میں پائے جاتے تھے۔ بات ہے اسی ایک نہر کی جو بحیرہ روم کو بحیرہ قلزوم سے ملاتی ہے۔ افتتاح سے دس سال پہلے ایشیا اور یورپ کے درمیان آمد و رفت کی سہولت کے لئے نہر سویز (Suez canal) کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے اور 1869 میں اس نہر کی افتتاح ہو گئی۔ اس نہر کی وجہ سے افریقہ سے حیوانات کی آمد کا سلسلہ بند ہو گیا۔ تبھی سے زیبرا اور دیگر افریقی جنگلی

جانور جزیرۃ العرب سے ناپید ہو گئے۔

زیبرا پرتگالی زبان کا لفظ ہے اس کا ترجمہ حمار وحشی یعنی جنگلی گدھا ہوتا ہے۔اس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور اس کے جسم پہ کالی دھاریاں ہوتی ہیں،ان دھاریوں سے خود کو گھاس پھوس میں چھپالیتا ہے۔اس جانور کی بڑی خصوصیات ہیں جن کے ذکر کا یہ مقام و محل نہیں ہے۔اس کے خوراک کی بات کی جائے تو ٹہنی، پتے، چھال، جھاڑی اور گھاس کھانے والا جانور ہے مگر ہے حملہ آور، گروپ کے ساتھ زندگی گزارتا ہے اور کوئی اس پر حملہ کرے تو سارے گروپ والے مل کر دفاع کرتے ہیں۔اس کے اندر وحشیت ہونے کے سبب گھریلو نہیں بنایا جاسکتا یا یوں کہیں کہ یہ انسانوں سے مانوس نہین ہو سکتا،جو حمار اھلی ہے وہی انسانوں سے مانوس ہے اور ہمیشہ سے انسانوں کے گھریلو کام آتا رہا ہے۔

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ زیبرا اپنی گندگی کھاتا ہے مگر یہ بات معلومات اور تجربہ کے خلاف ہے۔اس لئے کہ یہ بات نہ اس جانور کی خصوصیات بتانے والی کتاب میں درج ہے اور نہ ہی چڑیا خانوں میں اس کی خوراک فراہم کرنے والوں نے ذکر کی ہے۔

زیبرا ہی جنگلی گدھا(حمار وحشی) ہے اس بابت ایک مستحکم بات یہ جان لیں کہ دنیا میں زیبرا کے علاوہ اور کوئی جانور حمار وحشی نہیں ہے۔اسے عربی میں حمار وحشی کے علاوہ حمار زرد، حمار مخطط اور حمار عتابی بھی کہتے ہیں ۔موجودہ وقت میں اس کی تین اقسام پائی جاتی ہیں جو آپس میں رنگ اور جسامت میں تھوڑے بہت مختلف ہوتے ہیں۔

میدانی زیبرا، گیریوی زیبرا اور پہاڑی زیبرا جنہیں انگریزی میں Plains Zebra, Grevy's Zebra, Mountain Zebra کہتے ہیں۔

نیل گائے اور جنگلی گدھے میں فرق:

احادیث میں موجود لفظ الحمار الوحشی کا ترجمہ عام طور سے نیل گائے سے کیا جاتا ہے جبکہ یہ بڑی خطا ہے۔ نیل گائے الگ جانور ہے اس کا حمار وحشی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

برصغیر میں نیل گائے کے نام سے جو جانور مشہور ہے وہ جزیرۃ العرب میں بھی پایا جاتا تھا،اسے "بقر وحشی"اور "المھا" بھی کہتے ہیں کیونکہ جس طرح زیبرا مشابہت میں گدھے جیسا ہے اسی طرح نیل گائے، گائے کے مشابہ ہے۔گائے سے مشابہت رکھنے والے جانور کو گدھے کی نسل کیسے قرار دے سکتے ہیں اور یہ جانور جزیرۃ العرب میں موجود تھا نہر سویس کی تعمیر کے بعد ناپید ہو گیا تاہم حیوانات کی کتابوں میں اس کی تاریخ دیکھی جاسکتی ہے بلکہ انٹرنیٹ پہ اس کی تصاویر بھی بکثرت موجود ہیں۔

اب ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر نیل گائے "بقر وحشی" میں شمار ہوتا ہے تو اس کا کھانا کیسا ہے؟

موسوعہ فقیہ میں لکھا ہے کہ ہر وحشی جانور جس کے پاس کچلی والا دانت نہ ہو جس سے چیر پھاڑ کرتا ہے اور وہ حشرات میں بھی سے نہ ہو جیسے ہرن، وحشی گائے، وحشی گدھا، وحشی اونٹ، تو ان تمام اقسام کے جانوروں کے حلال ہونے پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے کیونکہ یہ پاکیزہ جانوروں میں سے ہیں۔(الموسوعۃ الفقھیۃ:134/5)

خلاصہ کلام یہ ہے کہ زیبرا کھانا حلال ہے،اور اسی کو جنگلی جانور یا حمار وحشی کہتے ہیں اور نیل گائے کو عربی میں بقر وحشی کہتے ہیں یہ بھی جنگلی گدھے کی طرح حلال ہے۔

****

نوٹ:اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل،جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

1 November 2020